ہے۔ مصنف نے اقبال کے ان معترضین کا مدلل اور مُسکت جواب دیا ہے جنھیں اقبال کی اسلامیت پر اعتراض ہے۔ انھوں نے ثابت کیا ہے کہ اقبال ایک ایسا مفکر ہے جو دینِ فطرت کی بنیادوں پر عالمِ انسانیت کا ہمہ گیر ارتقا چاہتا ہے۔ متوازن اور عالمانہ افکار کا یہ مجموعہ ذخیرۂ اقبالیات میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔(حمیداللہ خٹک)

Pakistan: A Proud Nation, But Failing State، اقبال ایس حسین۔ ملنے کا پتا: ۱۶-کرشن نگر، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۳۶۶۔ قیمت: ۵۰۰ روپے/ ۲۰ ڈالر۔

پاکستان کی سلامتی کا راز انصاف کی بالادستی میں ہے، یہی رب تعالیٰ کا حکم ہے اور یہی پاکستانی قوم کی اُمنگ ہے۔ زیرنظر کتاب میں اقبال ایس حسین نے حالیہ برسوں میں درپیش اُن چیلنجوں کا جائزہ لیا ہے جن کی بدولت پوری قوم ذہنی اضطراب میں مبتلا ہوچکی ہے اور آزمایشوں کا ایک سلسلہ ہے جو مسلسل منظرعام پر آتا رہتا ہے۔

اگرچہ مصنف کی نصف درجن سے زائد کتابیں منظرعام پر آچکی ہیں اور پاکستان و بیرون پاکستان میں مقبولیت حاصل کرچکی ہیں، تاہم زیرتبصرہ کتاب میں خالصتاً پاکستان، پاکستانی عوام، لال مسجد، سپریم کورٹ، عوامی سیاست، مذہبی جکڑبندی اور حکمرانوں کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حکمرانوں کو ان اقدامات کے نقصان کا صحیح اندازہ نہیں ہے، ورنہ وہ سپریم کورٹ کے ججوں، عدالتوں کے وکلا، قبائلی علاقوں کے زُعما اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو یک قلم منظر سے ہٹانے کی جسارت نہ کرتے۔

جنرل ایوب خان کے خلافِ آئین اقدامات کا جائزہ لینے کے بعد جنرل پرویز مشرف کے غیرقانونی اقدامات کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ اگر صدر پاکستان نے امریکی اشارے پر اپنے ہی عوام پر گولیاں نہ برسائی ہوتیں اور سپریم کورٹ کے ججوں کے ساتھ، پنجہ آزمائی نہ کی ہوتی تو اُس خلفشار سے بچ سکتے، جس نے اُنھیں عوام الناس میں یکسر غیرمقبول بنا دیا۔

اس کتاب کا ایک خاص پہلو قانون دانوں اور طبقۂ وکلا سے متعلق ہے، جس میں انتہائی جان دار انداز میں وکلا کی تحریک کا جائزہ لیا گیا ہے اور اُن قانونی نکات کی وضاحت کی گئی ہے جو